وروی ذلک عن ابن عباس وبہ قال مالک والثوری وابو حنیفۃ واسحٰق وممن اباح ما نسیت التسمیۃ علیہ عطاء وطاؤس وسعید بن المسیب والحسن وعبد الرحمن بن ابی لیلیٰ وجعفر وربیعۃ والدلیل علیہ قول ابن عباس من نسی التسمیۃ فلا باس (بخاری) وروی سعید بن منصور باسنادہ عن راشد بن ربیعۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبیحۃ المسلم حلال وان لم یسم مالم یتعمد ولانہ قول من سمینا ولم نعرف لہم فی الصحابۃ مخالفا وقولہ ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ محمول علی ما ترکت التسمیۃ علیہ عمدًا بدلیل قولہ وانہ لفسق والاکل مما نسیت التسمیۃ علیہ لیس بفسق (المغنی ص۳۳ ج۱۱)

قربانی کی دعا (انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض الخ) پڑھنی سنت اور مستحب ہے ضروری اور لازم نہیں۔ حضرت جابر کی حدیث (ابوداؤد وابن ماجہ بیہقی) سے صرف استحباب وسنیت کا ثبوت ہوتا ہے پس اگر کوئی اس دعا کو چھوڑ دیگا تو محض تارکِ سنت ہوگا۔ قربانی کا یہ ذبیحہ بلاشک وشبہ حلال ہوگا۔ قال الشوکانی فی النیل فی شرح حدیث جابر فیہ استحباب تلاوۃ ہذہ الآیۃ عند توجیہ الذبیحۃ للذبح۔

اللہ اکبر کہنا بھی ضروری نہیں۔ ثبت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا ذبح قال بسم اللہ واللہ اکبر وفی حدیث انس سمی وکبر وکذلک کان یقول ابن عمر وبہ یقول اصحاب الرای ولا نعلم فی استحباب ہذا خلافا ولا فی ان التسمیۃ مجزئۃ وان نسی التسمیۃ اجزأہ وان زاد فقال اللہم ہذا منک ولک اللہم تقبل منی ومن فلان فحسن وبہ قال اکثر اہل العلم (المغنی ص۱۱۷ ج۱۱)

ذبح کرنے کے وقت ان لوگوں کا نام بولنا ضروری نہیں ہے جن کی طرف سے قربانی کی جاتی ہو صرف انکی نیت کافی ہے قال الخرقی فی مختصرہ ولیس علیہ ان یقول عند الذبح عمن لان النیۃ تجزئ انتہی قال ابن قدامہ لا اعلم خلافا فی ان النیۃ تجزئ وان ذکر من یضحی عنہ فحسن لما روینا من الحدیث قال الحسن یقول بسم اللہ واللہ اکبر ہذا منک ولک تقبل من فلان (المغنی ص۱۱۷ ج۱۱)

سوال:۔ (۱) فرض یا سنت پڑھنے کی حالت میں یا اس کے علاوہ کسی وقت میں بھی مسجد یا اس کے صحن میں اونچی آواز سے دنیاوی باتیں کرنے والوں کا کیا حکم ہے؟

(۲) اگر ایک ہی وقت مرد وعورت کے پانچ سات جنازے جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک نماز جنازہ کافی ہوگی یا ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ پڑھنی چاہیے؟ حاجی محمد سرزک ۔ قلابہ (بمبئی)

جواب:۔ (۱) مسجد کے اس حصہ میں جو نماز پڑھنے کے لئے مخصوص ومعین ہے خواہ وہ مسقف ہو یا کھلا ہوا بغیر چھت کے ہو۔ کوئی شخص فرض یا سنت پڑھ رہا ہو مطلقاً دنیاوی بات کرنی ممنوع ہے وہاں نہ زور سے دنیا کی باتیں کرنی جائز ہیں اور نہ آہستہ۔ ہاں مسجد کا وہ زائد حصہ جو پختہ فرش سے الگ بیکار پڑا ہوا ہے وہاں اگر دنیاوی بات ایسی آواز سے